شواجن

50 فیصد ڈبلیو پی

کرے بیماریوں کا علاج اور رکھے فصل کو تندرست و توانا

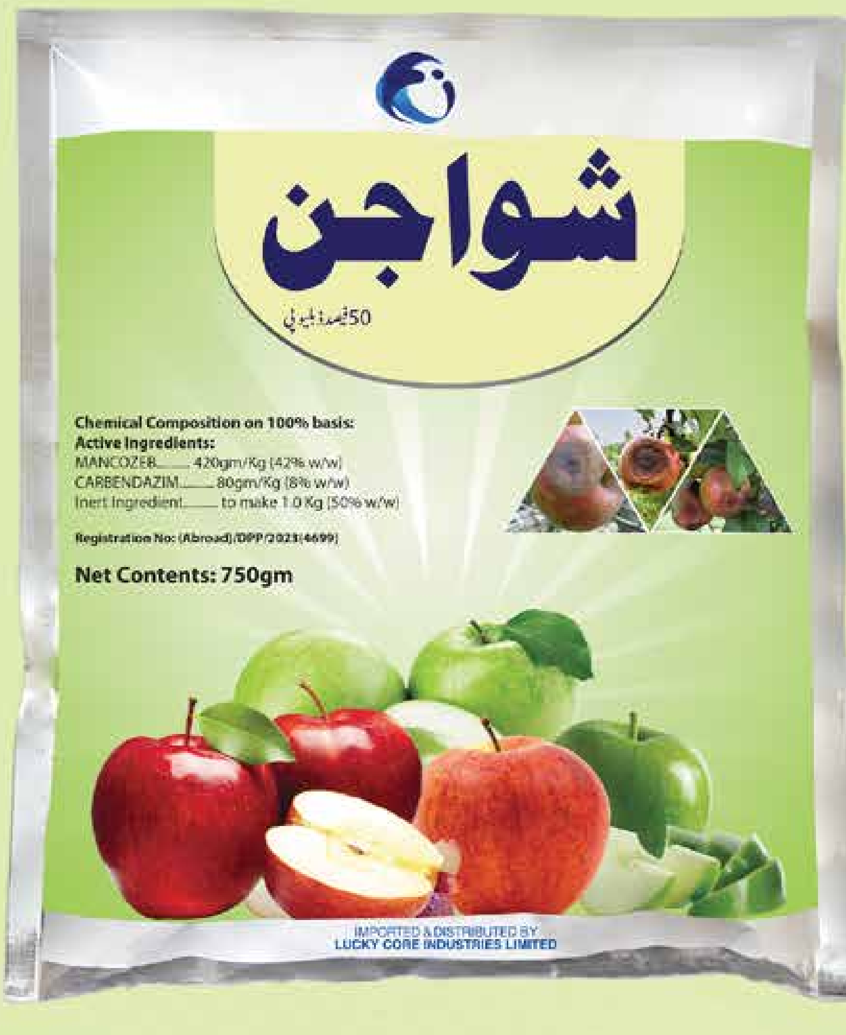

#JourneyOfEnrichingLives

LCI
LUCKY CORE INDUSTRIES

پھپھوندی سے پیدا ہونے والی بیماریوں کے نقصانات

نقصان دہ پھپھوندیاں پودے کے مختلف حصوں مثلاً پتے، تنے، پھل اور جڑ پر حملہ آور ہوتی ہیں جس کے نتیجے میں پودوں کے یہ حصے بُری طرح متاثر ہوتے ہیں۔ مزید یہ پھپھوندیاں پودے کی تیار کردہ خوراک کو بھی استعمال کرتی ہیں جس سے پودا کمزور ہو کر مر جاتا ہے۔ اس طرح فصل کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچتا ہے اور پیداوار میں خاطر خواہ کمی ہو جاتی ہے۔

پھپھوندی کی پیدا کردہ بیماریوں میں پاؤڈری ملڈیو، ڈاؤنی ملڈیو، بلاسٹ، لیف بلائیٹ، اگیتا جھلساؤ اور پچھیتا جھلساؤ وغیرہ قابل ذکر ہیں۔

پھپھوندی کی بیماریاں فصل کی پیداوار اور کوالٹی دونوں پر اثر انداز ہوتی ہیں اور نتیجتاً کاشتکار کو کافی زیادہ مالی نقصان اُٹھانا پڑتا ہے۔

ان بیماریوں کی بڑی وجوہات میں بیماری زدہ بیج، بیماری زدہ زمین، بیماری زدہ فصل کی باقیات، نزدیکی فصلوں کی بیماریاں اور جڑی بوٹیاں بھی شامل ہیں۔ ہوا، پانی، جانور، زرعی آلات اور کیڑے مکوڑے ان بیماریوں کے پھیلاؤ میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

پھپھوندی کی بیماریوں سے بچنے کیلئے مندرجہ ذیل تدابیر اختیار کرنی چاہیے:

- زمین کی تیاری کے دوران پھپھوندی کش ادویات کا استعمال۔
- صحتمند اور پھپھوندی کی بیماریوں سے پاک بیجوں کا انتخاب۔
- سرائیت پذیر اور غیر سرائیت پذیر پھپھوندی کُش زہروں کا ادل بدل کر کے استعمال۔
- فصل پر حفاظتی پھپھوندی کُش زہروں اور متوازن کھادوں کا استعمال۔
- بیماری سے متاثرہ پودوں کو کھیت سے نکالنا۔

نقصان دہ پھپھوندی کے جڑوں پر اثرات

نقصان دہ پھپھوندی فصل کی جڑوں پر حملہ کر کے جڑوں کی غذائی اجزاء جذب کرنے کی صلاحیت کو کم کر دیتی ہے۔ جس سے پودوں کی جڑوں کا نظام کمزور ہو جاتا ہے، تنوں اور پتوں کی تعداد کم ہونے کے ساتھ ساتھ پھلوں اور سٹوں کا سائز بھی کم ہو جاتا ہے۔ نتیجتاً پیداوار کم ہو جاتی ہے۔

شواجن

50 فیصد ڈبلیو پی

دو طاقتور پھپھوندی کُش زہروں پر مشتمل منفرد پروڈکٹ ہے جو اپنے منفرد طریقہ کی وجہ سے مختلف فصلوں میں بہت سی بیماریوں کو کنٹرول کرتا ہے۔ **شواجن** میں موجود موثر اجزاء لمسی اور سرائیت پذیر ہونے کی وجہ سے پودوں کو بیماریوں سے تحفظ فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ ان کا مکمل خاتمہ بھی کرتے ہیں۔ **شواجن** کو سیب کے علاوہ بہت سی فصلات، سبزیات اور باغات میں پھپھوندی سے پیدا ہونے والی بیماریوں کے خلاف استعمال کیا جا سکتا ہے۔

شواجن کا طریقہ اثر

شواجن وسیع دائرہ عمل والا پھپھوندی کش زہر ہے جو کہ پتوں اور تنوں سے جذب ہو کر اثر انداز ہوتا ہے اور ملٹی سائیٹ ایکشن کی خصوصیت کی وجہ سے پھپھوندی اجسام میں خلیوں کی تقسیم کے عمل کو روک دیتا ہے جس سے بیماریوں کا مکمل خاتمہ ہو جاتا ہے۔

شواجن کی نمایاں خصوصیات

شواجن دو منفرد پھپھوندی کُش زہروں پر مشتمل کیمیا۔ بیماریوں کی مؤثر روک تھام

شواجن حفاظتی اور معالجاتی دونوں مقاصد کیلئے یکساں موزوں

شواجن فصلوں کو دے زنک اور مینگانیز کی اضافی طاقت

شواجن کے استعمال سے فصل سرسبز و شاداب

شواجن کے استعمال سے فصل کی پیداوار اور کوالٹی دونوں میں اضافہ ہوتا ہے

شواجن کے استعمال کے طریقے

1 سیڈ ٹریٹمنٹ

5 گرام **شواجن** فی کلوگرام بیج کے حساب سے پانی میں ملا کر پیسٹ تیار کرلیں اور پھر بیج کو لگا کر کاشت کریں۔

2 پنیری کی جڑوں کو زہر لگانا

5 گرام **شواجن** فی لیٹر پانی میں محلول تیار کرلیں پنیری کی جڑوں کو کھیت میں منتقل کرنے سے پہلے 5 سے 7 منٹ تک **شواجن** کے محلول میں ڈبوئیں اور پنیری کھیت میں منتقل کر کے بقیہ محلول پانی کے ذریعے کھیت میں فلڈ کردیں۔

3 بذریعہ آبپاشی

شواجن 750 گرام فی ایکڑ کے حساب سے بذریعہ آبپاشی کھیت میں فلڈ کریں۔

4 ڈریچنگ

شواجن 750 گرام فی 100 لیٹر پانی میں محلول تیار کریں اور متاثرہ پودوں کے گرد مٹی پر بذریعہ نوزل چھڑکاؤ کریں۔

5 فولیئر اسپرے

شواجن 400-450 گرام فی 100 لیٹر پانی میں ملا کر بیماری کی علامات ظاہر ہوتے ہی اسپرے کریں۔

6 کھاد کے ساتھ استعمال

شواجن کی مجوزہ مقدار کو جب یوریا کھاد کے ساتھ ملا کر چھٹہ کیا جاتا ہے تو جڑوں پر موجود نقصان دہ پھپھوندی مکمل طور پر ختم ہو جاتی ہے جس سے پودوں کا زمین سے غذائی اجزاء کا حصول بہتر ہو جاتا ہے۔ پودوں میں بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت بڑھ جاتی ہے۔ پودے زیادہ طاقتور اور سرسبز و شاداب ہو جاتے ہیں اور پیداوار میں یقینی اضافہ ہوتا ہے۔

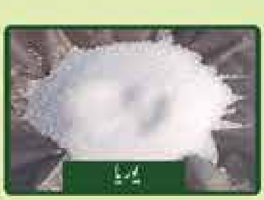

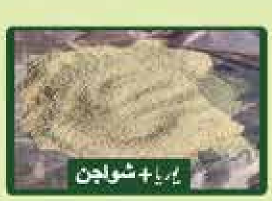

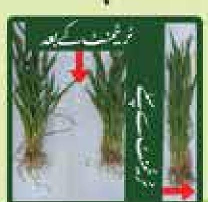

ٹکی کور انڈسٹریز لمیٹڈ۔ ایگری سائنسز
63-مزنگ روڈ لاہور۔ ہیلپ لائن: 0800-73337